جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

الحمد لولیہ والصلوٰۃ علی نبیہ رسالہ ہدایت مقالہ در رد اشتہار صمصام قادری و سنان بغدادی مسمّٰی بہ

محمدی ستارہ و احمدی فوارہ

باہتمام شیخ محی الدین تاجر کتب لاہور بازار

در مطبع رفیق عام ضلع لاہور مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ ونؤمن بہ ونتوکل علیہ ونعوذ
باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ
ومن یضلل فلا ھادی لہ ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد
ان محمداً عبدہ ورسولہ الذی ارسل الی الناس کافۃ بشیراً ونذیراً صلی اللہ علیہ
وآلہ واصحابہ وازواجہ وذریاتہ وسلم تسلیما کثیراً کثیراً
اما بعد محی الدین تاجر کتب لاہور گزارش کرتا ہی کہ ان دنون جناب مولوی غلام قادر صاحب
اور مولوی فیض الدین صاحب المعروف بغدادی حنفی مذہب کے علما نے مباحثہ ضلع سیالکوٹ
کے باب مین ایک اشتہار مسمی بہ صمصام قادری سنان بغدادی چھپوایا ہی شہر بشہر اور کوچہ
بکوچہ پھیلایا ہی عوام کو بہکایا ہی انکو خواہ مخواہ کا جوش دلایا ہی طرح طرح کا جھوٹھہ اسمین ملایا ہی
نقل مشہور ہی تنہا پیش قاضی روی راضی آئی اصل حال اور ٹھیک ٹھیک قصہ اس مباحثے کا
اخبار وکٹوریہ پیپر سیالکوٹ مین ان حضرات کے اشتہار سے پہلے چھپ چکا ہی مہتمم اخبار مذکور منشی
گیان چند صاحب ہندو مین نہ موحد مسلمانون سے انکو کچھ غرض ہی اور نہ مقلدین سے ان کو
کچھہ تعلق ہی جسطرح اصل مباحثے کی حقیقت گذری تھی بے کم و کاست انہون نے درج اخبار
کردی ہی اور نقل اسکی حرف بحرف اس رسالے کے اخیر مین درج ہی جو شخص ان حضرات کے
اشتہار اور اس اخبار کا مقابلہ کرے گا زمین و آسمان کا فرق انمین دیکھیگا اب سب سے پہلے ان
اختلافات کا جواب معرض نقل مین لاتا ہون جو کہ کتاب تقویۃ الایمان مؤلفہ مولوی محمد اسمٰعیل

علیہ الرحمتہ والغفران پہ ان حضرات نے اپنے اشتہار میں درج کرلئے ہیں سو سن لیجیے پہلا اعتراض
فرقہ نجدیہ لا مذہبیہ جو کتاب تقویۃ الایمان کو مانتے ہیں جبتک تقویۃ الایمان والیکا ایمان و اسلام
ثابت نہ کریوین تبتک امت محمدیہ میں محسوب نہیں ہوسکتے چنانچہ تقویۃ الایمان والے کی
تکفیر پر فتوے علماء حرمین شریفین و ہندوستان کے موجود ہیں امت محمدیہ میں جب محسوب ہونگا کہ
صاحب تقویۃ الایمان کے تکفیر کے قائل ہوں جواب باطل است آنچہ مدعی گوید مؤلف
تقویۃ الایمان مولوی محمد اسمعیل شہید رئیس الموحدین علیہ الرحمتہ والغفران عالم حقانی حافظ کلام
ربانی حاجی الحرمین الشریفین قامع بنیان کفر و شرک و بدعت باعث احیاء سنت حامی دین
خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے لاکہوں آدمی انکا وعظ و نصیحت سن سن کر اور انکی
کتاب تقویۃ الایمان وغیرہ کو دیکھہ دیکھہ کر عقائد شرک و بدعت و گور پرستی سے تائب ہوئے
پکے مسلمان موحد متبع سنت بنے اور ہزارہا فاسق دائم الخمر و زانی بدکار وغیرہ انکی صحبت کی برکت
سے بڑے نیکبخت پارسا اور صالح ہوگئے لیکن تعجب ہے کہ یہ حضرات ایسے بزرگ اور ولی اللہ کو کافر
کہنے والے اتنا نہیں سمجھتے کہ اگر وہ اللہ کے نزدیک مسلمان ہیں کافر نہیں ہیں تو اس کہنے سے
ہم خود کافر ہوجاوینگے کیونکہ بخاری میں روایت ہے ابی ذر رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا فرمایا
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ تہمت کرے کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی اور نہ تہمت
کرے اسکو کفر کی مگر کہ پہرتا ہے کلمہ کفر و فسق کہنے والے پر اگر نہو یار اسکا کہ جسکو وہ کلمہ کہا اسطرح کا اور
بخاری اور مسلم میں روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص کہ پکارے کسی شخص کو ساتہہ کفر کے یا کہے دشمن خدا کے اور نہیں ہے وہ شخص اسطرح کا
مگر کہ رجوع کرتا ہے کفر یا خدا کا دشمن ہونا اسپر یعنی وہ شخص آپ کافر اور دشمن خدا کا ہوجاتا ہے
اور طرفہ یہ ہے کہ آپ لوگ حنفی ہیں اور حنفی مذہب والوں کے نزدیک بحالت میں کہ یزید پلید کہ جسنے
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسوں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالے عنہما کو ناحق
قتل کروالا تہا اُس کو کافر کہنا اور اسپر لعنت کرنی منع ہے تو پہر خدا جانے آپ کیا سمجھکر

بہلا اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کا بیٹا نہ کہلاوے اور کسیکا بیٹا کہلاوے تو کیا لوگ اُسکو دانا سمجھینگے ہرگز نہین بلکہ ایسے شخص کو لوگ بڑا نادان سمجھینگے پہر بڑے افسوس کی بات ہے کہ آپ لوگ کلمہ تو پڑہتے ہین محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اُمت بھی اُنہین کی کہلاتے ہین لیکن اپنے آپ کو محمدی نہ کہا وین حنفی ہی کہلاوین بلکہ محمدی کہلانے سے بُرا مناوین کیا حشر کے دن خدا کے سامنے بھی یہی کہوگے کہ ہم محمدی نہین ہین حنفی ہین سو کیا فخر کرتے ہو ایسی بوجہ پر ہو رہوگے محشر مین ایسی سوجھ پر **دوسرا اعتراض** تقویت الایمان مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی کے صفحہ ۴۴ مین لکہا ہے کہ یقین کر لینا چاہیے کہ ہر مخلوق کیا بڑا کیا چہوٹا خدا کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے **جواب** اسکا تین طرح پر ہے **اول** یہ کہ اس عبارت مین خصوصیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہرگز نہین ہے ان حضرت نے اس عبارت سے تخصیص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیونکر سمجہ لے اسمین لفظ مخلوق بہی عام ہے اور قید چہوٹے بڑے کی بھی اُسکے عموم پر زیادہ تر تائید کرنے والے موجود ہے پہر اس سے خاص آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک مراد لینا بے دلیل بات او تخصیص بلا مخصص ہے **دوم** اہل لسان کے محاورات مین اکثر ایسی باتین ہوا کرتی ہین جیسے کہ کہا کرتے ہین کہ اللہ کے آگے سب اعلے وادنے برابر ہین اور کہتے ہین کہ حکام کے نزدیک چہوٹے بڑے برابر ہین اور بادشاہ کے سامنے سب صغیر وکبیر یکسان ہین پہر کوئی ایسے لوگون پہ یہ اعتراض نہین کرتا کہ تم نے بے ادبی کی اور اعلے اور بڑے اور کبیر سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مراد لیا **سوم** مولوی محمد اسمعیل کے اس عبارت کے لکہنے سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالے کی شان اور عظمت اور جلال لوگونکو معلوم ہوجاوے نہ یہ کہ بے ادبی کے قصد سے ہو کیونکہ اگر اُن کے قول کو بے ادبی پر حمل کیا جاوے تو پہر کئی اور بزرگون کی عبارتین بہی اسی قسم کی ہو جاوینگی جو کہ مولوی محمد اسمعیل کی عبارت سے بہی کئی درجہ بڑھ کر ہین دیکھو پہلا قول شیخ المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء چشتی الملقب بزری زر بخش ہوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب

فوائد الفواد مین فرماتے ہین - ایمان کسے تمام نشود تا ہمہ خلق نزدیک او ہمچنین نہ شاید کہ پشک شتر یعنی کسی شخص کا ایمان پورا نہین ہوتا جبتک کہ تمام خلقت کو پروردگار کی شان کے نزدیک ایسا نہ سمجہہ لیوے جیسے اونٹکی مینگنی - اب اگر آپ اس عبارت کو انصاف کی آنکہون سے دیکہینگے تو خود بخود سمجہہ لینگے کہ حضرت نظام الدین صاحب کا یہ قول مولوی محمد اسمعیل کے قول سے کئی درجہ بڑہ کر ہی **دوسرا قول** حضرت امام محمد غزالی صاحب اپنی کتاب **کیمیای سعادت** مین لکہتے ہین - اے عزیز اگر آدمی کی عاجزی اور نادانی کا تو حساب کرے تو ایک ذرہ سی قدرت اور ذرہ سا علم جیدہ، کہتا ہی وہ اس عجز و جہل مین نیست و نابود ہو جاتی گو کہ وہ صدیق ہو یا پیغمبر بس وہی خالق جو ان سب سے پاک ہے جسکے علم کی نہایت نہین اور جسمین کدورت جہل کو مداخلت نہین انتہی اب غور سے دیکہیے کہ امام محمد غزالی صاحب کا قول محمد اسمعیل کے قول سے کئی درجہ بڑہ کر ہے یا نہین **تیسرا قول** حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ اپنی کتاب **بوستان** مین فرماتے ہین **شعر** دل اندر صمد باید ای دوست بست ✿ کہ عاجز ترند از صنم ہر چہ ہست ✿ یعنی اپنے دل کو خدا تعالے کے ساتہہ لگانا چاہیے خدا تعالے کے سوا جو چیز ہے سب عاجز ہے - دیکہیے حضرت شیخ سعدی کا یہ قول بھی مولوی محمد اسمعیل کے قول سے بڑہ کر ہے کم نہین ہی کیا اب آپ لوگ ان سب بزرگان دین کو بھی معاذ اللہ انہین کلمات سے یاد فرماینگے جو کہ مولوی محمد اسمعیل شہید کے حقمین صادر فرماتے ہین غرضکہ حضرات معترض صاحبون کی یا تو خوبی فہم ہے کہ تقویۃ الایمان کی اردو عبارت کا مطلب بہی نہ سمجہہ سکے دیدہ و دانستہ افترا کہڑا کیا **شعر** برین عقل و دانش بباید گریست آپ لوگ تو بہت ہی چاہتے ہین کہ کوئی ایسا حیلہ نکل آوے کہ جسکے سبب سے لوگ قرآن و حدیث پر عمل نہ کرنے پاوین اور حق کو باطل اور باطل کو حق کر دین لیکن خدا تعالے جو دین کا آپ نگہبان اور مددگار رہے انشاء اللہ تعالے آپ لوگون سے کچہہ بہی نہ ہو سکیگا اور روز بروز قرآن و حدیث پڑہتے ہی جاوینگے حاصل یہ کہ ان سب بزرگان دین نے جو کچہہ لکہا ہی

موافق کلام اللہ کے لکھا ہے اپنی طرف سے کچھ نہین لکھا ہے لیکن آپ لوگونکے آنکھون اور
دلپر جو ایک تعصب کی پٹی بندہ رہے ہے آپ کب کسیکی سنتے ہین اب سنیئین کلام اللہ
کی وہ آیتین جوکہ اللہ تعالے نے اپنے شان اور عظمت اور بڑائی اور جلال ظاہر کرنے کے
لیے انحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمائی ہین **پہلی آیت** فرمایا اللہ تعالے نے
سورۃ الحاقہ مین وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
مِنْهُ الْوَتِیْنَ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِیْنَ یعنے اور اگر یہ بنا لاتا ہمپر کوئے بات
توہم پکڑتے اوسکا داہنا ہاتہہ پہر کاٹ ڈالتے اوسکے ناڑ پہر تم مین کوئی نہین اس سے
روکنے والا **دوسری آیت** فرمایا اللہ تعالے نے سورۂ زمر مین لَئِنْ اَشْرَكْتَ
لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ یعنے اگر شریک لاویگا تو البتہ کہوئے جاوینگے
عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو ٹوٹا پانے والون مین **تیسری آیت** سورۂ انعام مین بڑے بڑے
پیغمبرون کی نسبت اللہ تعالے نے فرمایا ہے وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
یعنے اگر وہ شریک کرتے البتہ کہوئے جاتے اونسے جو کچھ کہ تہے وہ کرتے اور حاکم اور
ابن ابی شیبہ نے روایت کی ہے بریدہ بن حصیب اسلمی سے کہ حضرت نے فرمایا
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ یعنی الٰہی مین بیشک
کمزور ہون سو مجکو زور دی اور بیشک مین ذلیل ہون سو مجکو عزت دی اور بیشک مین محتاج ہون سو
مجکو روزی دے اور بزار نے روایت کی ہے ثوبان مولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا
وَاجْعَلْنِیْ شَكُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ كَبِیْرًا یعنی الٰہی کر مجکو بہت صبر کرنے
والا اور کر مجکو بہت شکر کرنے والا اور کر مجکو میری آنکہون مین چہوٹا اور لوگونکے آنکہون مین بڑا اور
ملا علی قاری حنفی نے اپنی کتاب **الحزب الاعظم والورد الافخم** مین لکھا ہے کہ حضرت اپنی
دعا مین فرماتے تھے رَبِّ ذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَیِّئِ الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ
یعنے اے رب میرے اپنے واسطے میری نظر مین مجکو ذلیل کر اور لوگون کے نظر مین

۱ یہ آیت سپارہ ۲۹ سورۃ الحاقہ ... مین ہے
۲ یہ آیت سپارہ ۲۴ سورۂ زمر مین ہے
۳ یہ آیت سپارہ ۷ سورۂ انعام مین ہے
۴ یہ حدیث حصن حصین ... مین ہے
۵ یہ حدیث حصن حصین ... صفحہ ۱۰۳ مین ہے
۶ یہ حدیث الحزب الاعظم والورد الافخم ... صفحہ ۱۲۹ مین ہے

بڑا دکہلا مجکو اور بچا مجکو میری عادتون سے دیکہو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان مبارک
سے فرمایا ہے کہ مین ذلیل ہون یعنی پروردگار کی عظمت اور شان اور بڑائی اور جلال کے ساتھ
میرا کچھہ بھی قدر نہین ہے اور یہ بھی فرمایا کہ مجکو میری آنکھون مین چھوٹا یعنی تیری عظمت اور شان
اور بڑائی اور جلال کے سامنے مین اپنے آپ کو بڑا نہ سمجھون چھوٹا سمجھون اور یہ دو نو حدیثین
اور تینون آیتین قرآن مجید کی صریح دلیل ہین اس بات پر کہ مولوی محمد اسمعیل نے جو یہ لکہا ہے
کہ ہر مخلوق کیا بڑا کیا چھوٹا خدا کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے یہ انکی خانہ زاد بات نہین
ہے بلکہ یہ مضمون اُسکا عین کلام اللہ اور حدیث کے موافق و مطابق ہے اب جاننا چاہیے کہ
کہ تمام موحدین کا یہ اعتقاد ہے کہ اللہ جل جلالہ کے نزدیک جو مرتبہ اور فضیلت اور بزرگی حضرت
پیغمبر خدا ختم الانبیا شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے وہ مرتبہ فضیلت اور
بزرگی مخلوق مین سے کسیکو بھی حاصل نہین لیکن اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان کے
سامنے خواہ پیغمبر ہو خواہ فرشتہ ہو کسیکو بھی دم مارنے کی طاقت نہین اور یہی عقیدہ مولوی
محمد اسمعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور شاہد اسکی اُنکی کتابین موجود ہین لیکن جنکے
دل اور آنکھون پر خدا تعالے نے مہر لگادی ہے وہ کب کسیکی سنتے ہین **تیسرا اعتراض** کتاب
تقویۃ الایمان مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی کے صفحہ ۸ مین لکھا ہے کہ اولیا اور انبیا اور جن اور
شیطان اور بہوت اور پری مین کچھہ فرق نہین **جواب** آپ لوگون نے تو یہان وہ بات
کی جیسے کوئی شخص کسیکو آیت قرآن وَلَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ سناکر یہ کہدے کہ خدا تعالے
نے لوگونکو نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے اور وَاَنْتُمْ سُکَارٰی کو دیکھے ہی نہین یہ حضرات اگر
تقویۃ الایمان کے آگے پیچھے کی عبارت بھی اشتہار مین لکھدیتے تو قلعی کہل جاتی اور
بیچارے عوام انکے اس دہوکے مین نہ آتے ع چہ دلاور ست دزدے کہ بکف چراغ دارد
دیکہیے تقویۃ الایمان کی پوری عبارت نہ یہ ہے جو چیزین اللہ نے اپنے واسطے خاص کین
ہین اور اپنے بندون کے ذمہ پر نشان بندگی کے ٹہرائے ہین وہ چیزین اور کسیکے

واسطے کرنی جیسے سجدہ کرنا اور اُسکے نام کا جانور کرنا اور اُسکی منت ماننی اور مشکل کے وقت پکارنا اور ہر جگہہ حاضر و ناظر سمجہنا اور قدرت تصرف کی ثابت کرنی سو ان باتون سے شرک ثابت ہو جاتا ہی گو کہ پہر اُسکو اللہ سے چھوٹا ہی سمجہے اور اُسیکا مخلوق اور اُسیکا بندہ اور اس بات میں اولیا و انبیا مین اور جن و شیطان مین اور بہوت اور پری مین کچھہ فرق نہین یعنی جس سے کوئی یہ معاملہ کریگا مشرک ہو جاویگا خواہ انبیا و اولیا سے کرے خواہ پیرون و شہیدون سے خواہ بہوت و پری سے یعنی اگر کوئی بتون کو پوجے گا تو بہی مشرک ہو جاویگا اور اگر کوئی پیغمبرون کو پوجیگا تو بہی مشرک ہو جاویگا) چنانچہ اللہ صاحب نے جیسا بت پوجنے والون پر غصہ کیا ہی ویسا ہی یہود و نصاریٰ پر حالانکہ وہ لوگ اولیا و انبیا سے یہ معاملہ کرتے تھے انتہی اب مین واسطے ثبوت اس بات کے کہ تقویۃ الایمان کی جس عبارت پر ان حضرات نے تقریر کیا ہی وہ قرآن اور تفسیرون کے موافق و مطابق ہی لیکن یہ حضرات تو قرآن اور تفسیرون کیطرف دیکھتے ہی نہین انکو کیا معلوم ہو ﴿ گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ٭ چشمۂ آفتاب را چہ گناہ ﴾ دیکہو آیت **پہلی** فرمایا اللہ تعالے نے سورۂ آل عمران مین وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ یعنی اور نہ یہ کہے تم کو کہ ٹہراؤ فرشتون کو اور نبیون کو رب کیا تم کو کفر سکہاویگا بعد اسکے کہ تم مسلمان ہو چکے آیت **دوسری** فرمایا اللہ تعالے نے سورۂ بنی اسرائیل مین قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا یعنی کہہ پکارو جنکو سمجہتے ہو سوائے خدا کے سو نہین اختیار رکہتے کہ تکلیف کہولدین تم سے **تفسیر معالم التنزیل** مین اس آیت کی تفسیر مین لکہا ہی کہ کہا ابن عباس اور مجاہد نے مراد اللہ تعالی کے مِنْ دُونِهِ سے حضرت عیسے اور انکی مان اور عزیر علیہم السلام اور فرشتے اور سورج اور چاند اور تارے ہین اور **تفسیر بیضاوی اور تفسیر مدارک اور تفسیر جلالین اور تفسیر کبیر** مین اس آیت کی تفسیر مین لکہا ہے کہ مراد اللہ تعالے کی من دونہ سے حضرت

عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام ہین - اور نیز تفسیر کبیر مین اس آیت کی تفسیر مین لکھا ہی کہ مراد
اللہ تعالےٰ کی من دونہ سے بت نہین ہین بلکہ مراد اس سے حضرت عیسیٰ اور عزیر
علیہم السلام اور فرشتے ہین **تیسری** آیت فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورہ کہف مین اَفَحَسِبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ
نُزُلًا یعنی اب کیا سمجھتے ہین منکر کہ ٹہراوین میرے بندونکو میرے سوا حمایتی ہم نے رکھی
ہی دوزخ منکرون کی مہمانی **تفسیر جلالین اور تفسیر ابی السعود** مین اس آیت کی تفسیر
مین لکھا ہے کہ مراد اللہ تعالےٰ کے عبادی سے فرشتے اور حضرت عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام
ہین اور **تفسیر بیضاوی اور تفسیر مدارک** مین اس آیت کی تفسیر مین لکھا ہی کہ مراد اللہ تعالےٰ کے عبادی سے
فرشتے اور عیسیٰ علیہما السلام ہین انتہی یہ تینون آیتین اور ان سب تفسیرونکی عبارتین صریح دلیل ہین اس بات پر کہ
سوا خدا کے خواہ کوئی کسی پیغمبر کو پوجے خواہ فرشتے وغیرہ کو پوجے مشرک ہوجاتا ہی اور انہین آیتون اور انہین تفسیرونکے
موافق و مطابق ہی تقویت الایمان کی یہہ عبارت کہ اولیا و انبیا اور جن و شیطان بہوت و پری مین کچھہ فرق نہین
یعنی انہین سے خواہ کوئی کسیکو پوجے مشرک ہوجاویگا **چوتھا اعتراض** تقویت الایمان کے صفحہ ۳۰ مین
لکھا ہی کہ سب لوگ پہلے اور پچھلے آدمی اور جن بھی سب ملکر جبرئیل اور پیغمبر ہوجاوین تو
اُس مالک الملک کی سلطنت مین انکے سبب سے کچھہ رونق بڑہ نہ جاویگی اور جو سب شیطان
اور دجال ہی سے ہوجاوین تو اُسکی کچھہ رونق گھٹنے کی نہین **جواب** ان حضرات
نے اگر عمر بہر مین ایکدفعہ حدیث کے کتاب مشکوٰۃ بھی دیکہہ لی ہوتی تو اس عبارت پر کبھی
اعتراض نہ کرتے لیکن اُنہون نے تو حدیث کے دیکھنے سے اپنی آنکھین اور نیز کان
بند کرلیے ہین وہ کب حدیث کی کتاب دیکھتے ہین ؎ آنکھین اگر بند ہی ہین تو پہر
دن بہی رات ہی + اسمین قصور کیا ہے بہلا آفتاب کا ۔ دیکھہ لیجیے مولوی محمد اسمعیل
نے یہ مسئلہ اُس حدیث قدسی کے موافق و مطابق لکھا ہے جو کہ **صحیح مسلم** مین روایت
ہے ابی ذر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یا عبادی

لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَ اٰخِرَكُمْ وَ اِنْسَكُمْ وَ جِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَتْقٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ شَيْئًا يَا عِبَادِيْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَ اٰخِرَكُمْ وَ اِنْسَكُمْ وَ جِنَّكُمْ كَانُوْا عَلٰى اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ مُلْكِيْ شَيْئًا یعنی اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب ملکر ہون اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے تم مین سے نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک مین کچھہ (یعنے اگر تم نہایت پرہیزگار ہو جاو یعنے جیسے پیغمبر مین ویسے ہو جاو) تو ہمارے ملک مین کچھہ زیادتی نہین ہوتی اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب (یعنی ملکر) ہون اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم مین سے (یعنی مانند شیطان کے ہو جاو) تو نہ ناقص کرے میرے ملک مین سے کسی چیز کو اب غور و انصاف سے دیکھیے مولوی محمد اسمعیل کے قول اور حدیث شریف کے مطلب مین ذرہ فرق بھی نہین ہے لیکن نقل مشہور ہے اندہون کے سامنے رونا اپنی آنکھین کہونا ہے اور امام محمد غزالی صاحب نے اپنی کتاب **کیمیائی سعادت** مین لکھا ہے کہ ساتون آسمان اور ساتون زمین اُسکے دست قدرت مین ہین اگر تمام مخلوقات کو ہلاک کر ڈالے تو اُسکی بزرگی اور بادشاہی مین کچھہ کمی نہو جاے گی اور اگر لاکہہ عالم اور لحظہ ہر مین پیدا کرے تو پیدا کر سکتا ہے اور اِس سبب سے اُسکی عظمت ایک ذرہ بھی بڑہ نہ جاے گی انتہی امام محمد غزالی صاحب کی یہ عبارت بھی تو مولوی محمد اسمعیل کی عبارت کی مطابق ہی ہے کیا آپ اِنپر بھی کفر کا فتوی ہی دینگے بچاوے اللہ تعالے ایسے بُرے عقیدے سے **پانچوان اعتراض** تقویۃ الایمان کے صفحہ ۳۰ مین لکھا ہے کہ خدا چاہے تو ایک آن مین جبرئیل و محمد جیسے کروڑون پیدا کر ڈالے اِسی فقرہ سے کسی طرح کا کفر نکلتا ہے اگر یہ مضمون آیت شریف مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کے برخلاف ہے یعنی نہین ہے محمد صلعم باپ کسیکا مردون تمہارے مین سے ولیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنیوالا ہے تمام نبیون کا جب خدا تعالے نے خاتم النبین فرمایا تو

دو حال سے خالی نہین خدا کو علم تھا کہ کوئی روح مثل رسول خدا کے ہے یا نہ تھا اگر علم خدا مین تھا
تو کہنا خاتم النبیین کا کذب اور دروغ ہوا۔ اور یہ کفر ہے اور اگر نہ تھا تو اب تقویت الایمان الا
کہان سے کہتا ہے کہ خدا تعالے محمد صلعم جیسے کروڑون پیدا کر ڈالے **جواب** تقویت الایمان کے
اس مضمون کے مطابق کلام اللہ کی آیتین موجود ہین آپ لوگ پہلے انکو اگر کلام اللہ مین
سے نکال ڈالتے تو البتہ یہہ اعتراض آپ لوگونکا بجا ہوتا لیکن اب باوجود موجود ہونے
آیتون کے کون آپکی سنتا ہے اور کون آپ کے کہنے کو سچا جانتا ہے **پہلی** آیت فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ نسا مین اِنْ یَّشَأْ یُذْهِبْکُمْ اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاْتِ بِاٰخَرِیْنَ وَکَانَ اللّٰهُ
عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا یعنی اگر چاہے لیجاوے تم کو اے لوگو اور لے آوے اور ونکو اور ہے اللہ
اسکے قادر **دوسری** آیت فرمایا اللہ تعالے نے سورہ ابراہیم مین اِنْ یَّشَأْ یُذْهِبْکُمْ
وَیَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ یعنی اگر چاہے لے جاوے تم کو اور لے
آوے خلقت نئی اور یہ اللہ پر مشکل نہین **تیسری** آیت فرمایا اللہ تعالے نے سورہ فرقان
مین وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ کُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا یعنی اور اگر چاہتے ہم البتہ بھیجتے ہم بیچ ہر بستی کے
ڈرانے والا **تفسیر کبیر** مین اس آیت کی تفسیر مین لکھا ہے کہ یہ آیت دلالت کرتی ہے اوپر قدرت
کے اسبات پر کہ بھیجے اللہ تعالے بیچ ہر ایک بستی کے ڈرانیوالا مثل محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کی البتہ اور قول اللہ تعالے کا وَلَوْ دلالت کرتا ہے اسبات پر کہ اللہ سبحانہ نہ بھیجیگا
بیچ ہر بستی کے ڈرانیوالا مثل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔ اور اللہ تعالے نے کلام اللہ
مین جا بجا فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یعنی تحقیق اللہ تعالے اوپر ہر چیز کے قادر
ہے یعنے جو چاہے سو کرسکتا ہے سو اگر بقول معترض صاحبون کے محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اور جبرئیل جیسے کروڑون پیدا کر نہین سکتا تو پھر قادر نہوا اور عجب ہوتا کہ اگر پیدا کرسکتا
تو سوائے ایسے عقیدے والا آیت قرآن اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کا صاف صاف انکار
کررہا ہے اور یہ آیت دلیل ہے اسبات پر کہ اگر وہ چاہے تو مثل محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

جبرئیل جیسے کروڑون پیدا کرڈالے اُسکو اسبات کی بیشک قدرت ہی لیکن وہ چاہتا نہین اور یہ جو
حضرات معترض صاحبون نے لکہا ہی کہ یہ مضمون یعنی تقویۃ الایمان کی عبارت آیت شریف مَا کَانَ
مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ کے برخلاف ہی یعنی نہین
ہی محمد باپ کسیکا مردون تمہارے مین سے ولیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنے والا تمام نبیون کا اس
آیت سے یہ ہرگز ثابت نہین ہوتا کہ خدا تعالے کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جبرئیل جیسے کروڑون پیدا
کرنے کی قدرت ہی نہین بلکہ اسکا مطلب تو یہ ہی کہ بعد صلے اللہ علیہ وسلم کے دنیا مین اور
کوئی پیغمبر نہین آئیگا اور یہ وعدہ اللہ کا بیشک سچا ہی اور ہمارا اسپر ایمان اور اقرار ہی کہ بعد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی دنیا مین اور کوئی پیغمبر نہین آئیگا لیکن ہم نہین کہتے کہ خدا تعالی کو اسبات
کی قدرت ہی نہین دیکہو امام محمد غزالی صاحب اپنی کتاب **کیمیای سعادت** مین فرماتے ہین
ساتون آسمان اور ساتون زمین اُسکے دست قدرت مین ہین اگر تمام مخلوقات کو ہلاک کرڈالے تو
اُسکی بزرگی اور بادشاہی مین کچہہ کمی نہو جائیگی اور اگر لاکہہ عالم اور ہر لحظہ مین پیدا کرے تو پیدا کر سکتا ہے
اور اس سبب سے اُسکی عظمت ایک ذرہ بھی بڑہ نہ جائے گی اور کہا شیخ فریدالدین عطار نے
پندنامہ مین ؎ او دست سلطان ہرچہ خواہد او کند + عالمے را در دمے ویران کند
یعنی وہ بادشاہ ہی جو کچہہ چاہے وہ کرے + تمام جہان کو ایک دم مین ویران کرے اور
فرمایا ؎ طرفۃ العینے جہان برہم زند + کس نمے آرد کہ آنجا دم زند + یعنی اگر وہ چاہے
تو آنکہہ جھپکنے مین جہان کو برہم کردے + کسیکو طاقت نہین کہ اُسکے حکم مین دم مارے **چھٹا**
اعتراض آمین پکارنا آیات قرآنی کے برخلاف ہی **جواب** نماز مین خفیہ آمین کہنا
نہ قرآن کی کسی آیت سے ثابت ہی اور نہ کسی حدیث صحیح سے بلکہ پکارکر کہنا اسکا احادیث
صحیحہ سے مثل آفتاب کی روشن اور ظاہر ہے اور یہ مسئلہ معہ جواب اعتراضات مخالفین
ہم نے اپنی کتاب الظفر المبین فی رد مغالطات المقلدین مین مفصل لکہہ دیا ہی جسکو
دیکہنا منظور ہو اُسمین سے دیکہہ لے **ساتوان اعتراض** رسالہ اظہار الحق کہ جسمین علما ر

[illegible]

موحدین لاہور و امرتسر و دہلی وغیرہ کے مہری فتوے موجود ہین اُسکے صفحہ ۸ مین لکھا ہی کہ پنیر
شام کا جو مشہور ہے بناتا اُسکا ساتھہ پنیر مایہ سور کے اور آیا خباب سرور علیہ الصلوۃ والسلام کے
پاس پنیر اونکے پاس سے پس کہا یا آنحضرت نے اوس سے اور نہ پوچھا اوس سے جواب الثاچہ کوتوال
کو ڈھنڈورا شہر مین اُنکا نقل مین ۔ رسالہ اظہار الحق مین علمار موحدین کے جو فتوی
درج ہین اُنمین سے یہ فتوے علمار موحدین سے کسیکا بھی نہین ہی بلکہ یہ تو خاص مولوی عطا محمد
صاحب ہوشیار پوری حنفی المذہب کے علمار کا فتوے ہی اور جس کتاب سے اُنہون نے یہ مسئلہ نقل
کیا ہی وہ کتاب غایۃ الاوطار قرۃ العین کی شرح فتح المعین فقہ کی کتاب ہی اور یہ مسئلہ اسکا لغو
اور مردود ہی موحدین مین سے کوئی بھی اسکا قائل نہین اُنکا عمل تو قرآن اور حدیث صحیح پر ہی وہ ایسے
زُٹل اور خرافات کے کب قائل ہوتے ہین یہ محض انہین حضرات کی بیچارے غریب موحدین
پر تہمت کھڑی کی ہوئی ہی اور اگر کوئی یہ شبہہ کرے کہ رسالہ اظہار الحق کے اخیر مین تو کل
علمار کی مہرین ہین خاص اکیلے مولوی عطا محمد کی نہین تو جواب یہ کہ اول تو شخص رسالہ
اظہار الحق مین سے اس فتوے کو بنظر غور و ایمان و انصاف دیکھہ لیوے وہ خود بخود سمجھہ لیگا
کہ یہ فتوے خاص مولوی عطا محمد صاحب حنفی المذہب کا ہی ہے علمار موحدین مین سے کسی شخص
کا نہین ہی دوم یہ رسالہ علمار لاہور و دہلی وغیرہ کے پاس مرتب ہوکر پیش نہین ہوا بلکہ
علحدہ سوال مستقل وان کے پاس بھیجے اور اُنکے جوابات اُنکیطرف سے لکھے گئے جنکو خان احمد شاہ
مؤلف رسالہ نے رسالہ مین شامل کردیا علمار لاہور و دہلی وغیرہ نے نہ کوئی فتوی مندرج
رسالہ قبل طبع کے آنکھہ سے دیکھا اور نہ اُسپر مہر کی وَاللّٰہُ عَلٰی ذٰلِكَ لَشَہِیْدٌ وَکَفٰی
بِہٖ شَہِیْدًا اور جیسا کہ کتاب غایۃ الاوطار قرۃ العین کی شرح فتح المعین حنفیہ کی کتاب
کا یہ مسئلہ ہے اِسی کے ساتھہ ملتا جلتا ایک مسئلہ حنفیہ کا یہ بھی ہی دیکھو غایۃ الاوطار
ترجمہ در المختار مین لکھا ہی وَلَوْ اَکَلَتْ مَا النَّجَاسَۃُ وَغَیْرُھَا بِحَیْثُ اَنْتَنَ لَحْمُھَا
کَمَا حَلَّ کُلُّ جُدَیٍّ غُذِّیَ بِلَبَنِ خِنْزِیْرٍ لِاَنَّ لَحْمَہٗ لَا یَتَغَیَّرُ وَمَا غُذِّیَ بِہٖ

بِصِیۡرُ مُسۡتَھۡلِکًا کَذَا یَعۡقُطُ کَذَا فِی الۡکَفِیۡ یعنی اگر جانور نجاست اور غیر نجاست دونو کہاتا ہو اسطرح
کہ اسکا گوشت گندہ نہو تو حلال ہی جیسے وہ حلوان حلال ہی جو پالا گیا دودہ سے سور کے اسواسطے
کہ اسکا گوشت متغیر نہین ہوتا اور جو دودہ اسکا نیست و نابود ہوجاتا ہی اسکا کچھ اثر باقی
نہین رہتا ہی معاذ اللہ حضرات حنفیہ ذرا اپنے گریبان مین جہانکو اپنے مذہب کی کتابیں دیکہو بیچارے
غریب موحدین پر ناحق کی تہمت نہ کہڑی کرو خدا سے ڈرو اپنے مذہب کی بات اورونکے
ذمہ نہ لگاؤ یہ اعتراض آپکا گو کہ آپ لوگون کے اشتہار مین درج نہین لیکن جبکہ آپ
رسالہ اظہار الحق کی عبارت مذکور کے ذریعہ سے موحدین کو جا بجا بدنام کرتے پہرتے ہین اور
دشنام دیتے رہتے ہین اور اپنی عاقبت کو خراب کرتے ہین اسلیے اسکا جواب بہی اس رسالے
مین درج کرنا مناسب سمجہہ کر لکھدیا وَاللّٰہُ یَھۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ
اب ہم آپ صاحبون سے یہہ پوچھتے ہین کہ یہ جو آپ کے مذہب کی فقہ کی ہدایہ چہاپہ مصطفائی
کی جلد اول کے صفحہ ۴۹۶ مین اور ہدایہ چہاپہ نولکشور کی جلد دوسری کے صفحہ ۴۳
مین لکھا ہی کہ جو شخص اپنی محرمات ابدی مثل ما اور بہن اور بیٹی وغیرہ محرمات ابدی سے جان کر
نکاح کرے اور صحبت کرے اُن سے تو امام اعظم کے نزدیک اسپر حد نہین آتی یہ مسئلہ حنفیہ
کا ہی اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجہتے ہین۔ اور ہدایہ چہاپہ مصطفائی کی جلد دوسری
کے صفحہ ۱۲۵ مین اور شرح وقایہ چہاپہ نولکشور کے صفحہ ۲۳۷ مین اور کنز الدقائق کلان
چہاپہ دہلی کے صفحہ ۲۵۰ مین اور فتاوی عالمگیری چہاپہ دہلی کی جلد تیسری کے صفحہ ۱۰ اور
اور رد المحتار چہاپہ نولکشور کے صفحہ ۳۸۴ مین اور فتاوی قاضیخان چہاپہ ایضاً کی جلد تیسری
کے صفحہ ۱۱۰ مین لکھا ہی کہ امام اعظم کے نزدیک جہوٹے گواہ گذرانکر پرائی عورت کے لینے اور اُس سے
صحبت کرنے والے پر امام اعظم کے نزدیک گناہ نہین یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث
پر چلنے والے اس مسئلہ کو مردود سمجہتے ہین اور ہدایہ چہاپہ مصطفائی کے جلد اول کے صفحہ
۷۵ مین اور شرح وقایہ چہاپہ نولکشور کے صفحہ ۸۰ مین اور کنز الدقائق کلان مطبوعہ

دہلی احمدی کے صفحہ ۱۹۲ مین لکہا ہے کہ ذمی جزیہ دینے والا اگر ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دے تو اسکو امام اعظم اور
امام ابو یوسف اور محمد کے نزدیک اُسکا عہد ذمی کا نہین ٹوٹتا اُسکو قتل نہ کرنا چاہیے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے
والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور چلپی حاشیہ شرح وقایہ چھاپہ نولکشور کے صفحہ ۹۸ مین محیط سے نقل کر کے لکہا ہے کہ خرچی عورت سے زنا
کی امام اعظم کے نزدیک حلال طیب ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور ہدایہ مترجم فارسی
چھاپہ نولکشور کی جلد چوتھی کے صفحہ ۱۳۱ مین اور شرح وقایہ عربی چھاپہ ایضاً کے صفحہ ۴۲۶ مین لکہا ہے کہ قوت حاصل کرنے
کے لیے حنفیہ کے نزدیک اسقدر شراب پی لینی جائز ہے کہ نشہ نکرے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین
اور ہدایہ چھاپہ مصطفائی کی جلد دوسری کے صفحہ ۸۳ مین اور ہدایہ مترجم فارسی چھاپہ نولکشور کی جلد چوتھی کے صفحہ
۱۳۴ مین اور رسالہ اسکے اور فقہ حنفیہ کی بڑی بڑی کل کتابون مین لکہا ہے کہ شراب کا سرکہ بنانا اور اسکا کہانا پینا حلال
ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی قاضیخان کی جلد اول کے صفحہ ۱۰۰ مین لکہا ہے
کہ تسکین کی نیت سے مشت زنی کرنے مین گناہ نہین ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور
فتاوی قاضیخان چھاپہ نولکشور کی جلد اول کے صفحہ ۱۰۵ مین لکہا ہے کہ اگر کوئی چوپائے یا مردے مین فعل کرے اور اسکو
انزال نہ ہو تو اسکا روزہ نہین ٹوٹتا یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی قاضیخان چھاپہ
نولکشور کی جلد چوتھی کے صفحہ ۳۶۴ مین فتاوی سراجیہ جو کہ فتاوی قاضیخان کے حاشیہ پر چھپا ہے اسکی جلد تیسری
کے صفحہ ۱۳ مین لکہا ہے کہ اگر پیشاب کے ساتھ قرآن لکھ لے تو بھی مضایقہ نہین ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے
اسکو مردود سمجھتے ہین اور اگر مردار کی کہال پر قرآن لکھ لے تو بھی مضایقہ نہین ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے
والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہین اور ہدایہ مترجم فارسی چھاپہ نولکشور کی جلد تیسری کے صفحہ ۲۰۹ مین لکہا ہے کہ درمیان
مسلمان اور حربی کے دار الحرب مین مسلمانون کو کافرون سے بیاج لینا منع نہین ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر
چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی قاضیخان چھاپہ نولکشور کی جلد اول کے صفحہ ۱۱ مین لکہا ہے کہ جبکہ سوئی ہوئی
اور مجنونہ عورت سے صحبت کرے خاوند انکا تو ان دونون پر روزے کی قضا ہے نہ کفارہ اور کہا زفر امام اعظم کے شاگرد
نے کہ نہین ٹوٹتا روزہ ان دونون کا یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی
قاضیخان چھاپہ نولکشور کے جلد اول کے صفحہ ۱۰۰ مین لکہا ہے کہ جبکہ جماع کرے ساتھ چارپائے کے اور نہ انزال ہو

یا جماع کرے مردیکو یا مشت زنی کرے اور نہ انزال ہو یا جماع کرے سوا فرج کے اور نہ انزال ہو تو ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا
اور اگر انزال ہو تو روزے کی قضا ہے نہ کفارہ یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہیں اور
غایۃ الاوطار ترجمہ اردو در مختار چھاپہ نولکشور کی جلد دوسری کے صفحہ ۱۴۱ میں لکھا ہے حد نہیں مرد غیر مکلف کے
زنا کرنے سے ساتھ عورت مکلفہ کے مطلقا نہ مرد پر نہ عورت پر اور حد نہیں اس عورت کے ساتھ زنا کرنے سے جسکو زنا کرنیکے واسطے
مزدوری دی ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والوں کے نزدیک یہ مسئلہ مردود ہے۔ اور غایۃ الاوطار ترجمہ اردو
در المختار کی جلد چوتھی کے صفحہ ۱۹۶ میں لکھا ہے کہ جو حلوان سور کے دودھ سے پالا گیا ہو اسکا گوشت حلال ہے یہ
مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہیں اور رد المحتار شرح در المختار چھاپہ دہلی کی جلد اول
کے صفحہ ۱۵۴ میں لکھا ہے کہ اختیار کیا ہے اسکو صاحب ہدایہ نے تجنیس میں پس کہا اگر کسی کی نکسیر پھوٹی پس لکھے سورہ
فاتحہ کو ساتھ خون کے پیشانی اپنی پر اور ناک اپنی پر تو جائز ہے واسطے شفا کے اور ساتھ پیشاب کے بھی لکھنا سورہ فاتحہ کا جائز
ہے اگر جانا جاوے کہ اسمیں شفا ہے تو مضایقہ نہیں ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہیں
اور غایۃ الاوطار ترجمہ اردو در مختار کی جلد اول کے صفحہ ۱۰۵ میں لکھا ہے کہ کتے کی کھال کا جانماز اور ڈول بنانا جائز ہے یہ مسئلہ
حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہیں اسی کی جلد تیسری کے صفحہ ۱۵۵ میں لکھا ہے کہ اگر مسلمان نے وکیل کیا ذمی کو شراب یا سور کی بیچنے یا
خریدنے کے واسطے تو صحیح ہے توکیل اور بیع اور شرا امام اعظم کے نزدیک صحیح ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے
کو مردود سمجھتے ہیں اور اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۰ میں لکھا ہے کہ کتے کو اپنے ساتھ اٹھا کر (یعنی اسکو بغل میں دبا کر) نماز پڑھنی
درست ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہیں اور رد المحتار شرح در المختار چھاپہ دہلی کی جلد تیسری
کے صفحہ ۱۵۵ میں لکھا ہے کہ جسکو خوف زنا کا ہو اسکو مشت زنی کرنی واجب ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے
اسکو مردود سمجھتے ہیں۔ اس قسم کے مسائل کتب فقہ حنفیہ کے جنپر ان حضرات کا اعتقاد ہے بیشمار ہیں یہ حضرات موحدین
کا عیب اگرچہ تنکے برابر بھی دیکھ لیتے ہیں تو اسکو پہاڑ برابر سمجھ لیتے ہیں اور اپنے مذہب کا عیب اگرچہ پہاڑ برابر دیکھ لیتے ہیں تو اوسکو
تنکے برابر بھی خیال میں نہیں لاتے اسکی کیا وجہ ہے بس تعجب ہے کہ یہ لوگ ایسے مسائل واہیہ کو جو کہ بالکل قرآن و حدیث کے
برخلاف ہیں صحیح و سچا جانتے ہیں اور مولوی محمد اسمٰعیل کو کہ جنکے مضامین قرآن و حدیث کے موافق و مطابق ہیں انکو
کافر جانتے ہیں خیر یہ آپکا قصور نہیں ہے ہدایت اللہ کے اختیار ہے وَاللّٰهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
اب اگر کوئی حنفی ان مسائل کو مردود لکھنے کے سبب سے اسنادی و رخصیہ ہو تو جواب یہ ہے کہ اس قسم کے مسائل واہیہ تو بجز حضرات حنفیہ

اہل اسلام مین سے کوئی بھی نہین مانتا اور یہہ مسائل تو درحقیقت سچے مردود ہین لیکن تعجب ہی کہ آپ لوگونکے بڑے بڑے حنفی علماء تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان احادیث صحیحہ کو اپنی کتابون مین مردود لکہہ گئے ہین کہ جنپر بڑی بڑے اکابر صحابہ مثل حضرت ابابکر صدیق اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علے رضے اللہ عنہم وغیرہ نے عمل کیا ہے جن صاحبونکو دیکہنا ان مسائل کا منظور ہووہ ہمارے کتاب الظفر المبین فے رد مغالطات المقلدین مطبوعہ بار دوم کے صفحہ ۲۱۴ سے لیکر صفحہ ۲۳۲ تک ملاحظہ کرلے فقط

تتمہ صفحہ ۱۴ سطر ۱۶ متعلقہ اعتراض پانچوان

ف یہ مکتوبات سنہ ۱۲۸۷ھ مین شہر لکہنؤ مطبع ... مین چہپی ہوئی ہین ۱۲

ہر گلی را زنگ و بوئی دیگرست ۔ حضرت احمد بن یحیی المنیری البہاری الملقب بہ شیخ شرف الدین قدس سرہ کے مکتوب ۳۵ صفحہ ۱۱۰ مین لکہا ہے ۔ اگر خواہد در ہر لحظہ صد ہزار ... چون محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بیافرنید و ہر نفسے از انفاس ایشان مقام قاب قوسین دہد در جلال او ذرہ زیادت نگردد و اگر خواہد در ہر نفسے صد ہزار ... چون فرعون بیافرنید تا دعوے انا ربکم الاعلے کنند در جمال و کمال او ذرہ کم نگردد و اگر خواہد ہرچہ بر روے زمین کافرے و مشرکیست در دریاے رحمت غرق کند از صفت قہر او ذرہ کم نگردد و اگر خواہد ہرچہ در عالم نبی و ولیست ہمہ را در یک سلسلہ قہر کشد و خالدًا و مخلدًا در عذاب الیم بدارد از صفت رحمت وے ذرہ کم نگردد ۱۲ اور نیز اسی کے مکتوب ۲۶ صفحہ ۸۶ و ۸۷ مین لکہا ہے ۔ اگر خواہد در لحظہ ہزار ہزار آدم و عالم بیافرنید و ہزار ہزار چون حبیب و خلیل برگزنید در قدرت عرش رفیع با ذرہ حقیر برابرست اور نیز اسی کے مکتوب ۴۵ صفحہ ۱۷۰ مین لکہا ہے ۔ اے برادر کسے را کہ کار با جبارے و قہارے افتادہ است کہ اگر خواہد بہشت را عین دوزخ گرداند و دوزخ را عین بہشت و از میانہ کعبہ کلیسیہ برآرد و از بت کدہ کعبہ سازد ... ملائکہ ملکوت را لباس ملکی از سر برکشد و شیاطین ملوث را خلعت ملکی در پوشاند و تاج قدسی بر سر نہد و محمد را کہ خاتم رسالت بود صلے اللہ علیہ وسلم و عیسی را کہ سر جریدہ طہارت بود و یحیی را کہ ہرگز گناہ نکردہ و نہ اندیشیدہ در یک سلسلہ بند د و از درگاہ قہر بر سر ایشان راند و خالدًا و مخلدًا در دوزخ بدارد از کسے نہ اندیشد و از کسے باک ندارد و ... ہ

ظلم بر دامن عدلش ننشیند چگونه جاے قرار و ایمنی بود و بچه روے دعوے خود بینی بود سبحان الله
مولوی محمد اسمعیل شہید رحمۃ الله علیہ نے تو الله جل جلالہ کی عظمت اور شان اور کبریائے اور
جلال لوگوں سے ظاہر کرنے کے لیے اپنی کتاب تقویۃ الایمان کے صفحہ ۳۰ مین صرف اتنا ہی
لکہا ہے کہ خدا چاہے تو ایک آن مین جبرئیل و محمد صلے الله علیہ وسلم جیسے کروڑون
پیدا کر ڈالے جس پر آپ لوگون نے مولوی محمد اسمعیل پر بے دہڑک کفر کا فتوے
لگا دیا اور اپنے ایمان کے جاتے رہنے کا ذرہ بہی اندیشہ نہ کیا لیکن دیکہا چاہیے
کہ یہہ حضرات اب حضرت نظام الدین صاحب ولی رزی زر بخش اور حضرت شیخ سعدی شیرازی
اور حضرت امام محمد غزالے صاحب اور حضرت شیخ فریدون عطار کہ جنکے عبارتین پہلے
گذر چکے ہین خصوصا حضرت احمد بن یحیی المنیرے الملقب بہ شیخ شرف الدین صاحب
ولی رحمۃ الله علیہ کہ جنکے عبارتین الله جل جلالہ کی عظمت اور شان اور کبریائی اور جلال
لوگون سے ظاہر کرنے کیلیے مولوی محمد اسمعیل کی عبارت سے بہی کروڑ درجہ بڑھ کر
ہین اونکے حق مین یہہ حضرات اپنی زبان مبارک سے کیا ارشاد فرماوینگے
اور کیا فتوے دینگے

نقل اخبار وکٹوریہ پیپر سیالکوٹ مطبوعہ ہفتہ دوم اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء

پرسون اتوار کو مقام بھیل شہید مین اسلام کے دونو فریق مقلد اور غیر مقلد مذہبی مناظرے کے
لیے جمع ہوئی اسموقع پر نہ صرف اہل اسلام کثرت کے ساتہہ موجود تہے بلکہ بہت سے ہندو اور عیسائی بہی
تہے لکہتے ہین کہ یہہ مجمع صاحب مجسٹریٹ ضلع کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ہوا تہا اور صاحب مجسٹریٹ نے
پولیس کو ذمہ وار کر دیا تہا کہ کسے قسم کا فساد نہو اور نہ کوئی شخص کسی فریق کے بزرگان دین یا مباحثین
کے نسبت کوئی توہین آمیز کلمہ کہنے پاوے تھوڑے عرصہ سے یہان ایک بغدادی مولوی
صاحب فرقہ مقلدی تشریف لائی ہوئے ہین اور اونہین کے اندر پر اس قسم کا مجمع ہوا
مقلدین نے سب سے پہلے یہ شرط قائم کرنی چاہی کہ اگر کسے فریق یا اوسکے مذہب کے نسبت

کوئی کلمہ توہین آمیز کہا جاوے تو استغاثہ عدالت مین ہو غیر مقلدین نے کہا کہ مناظرہ مین اس قسم کے کلمات ہی زبان پر نہ لائے جاتے ہین جنمین کسی کے مذہب کے توہین ہو یا کسیکو دلکو رنج پہونچے لالہ نند لعل پولیس انسپکٹر نے کہا کہ اگر کوئی فریق کیسکی نسبت کوئی کلمہ توہین کا کہیگا یا کوئی ایسے حرکت کریگا جس سے صورت بلوے کی پائی جاوے گی تو قبل اسکے کہ فریقین مین سے کوئی استغاثہ کرے پولیس ضابطہ کی کارروائی کرینگے۔ انسپکٹر پولیس کے یہ ایک قانونی اور عمدہ اثر ڈالنے والے گفتگو تھی جسکو وکٹوریہ پیپر دل سے پسند کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ جملہ پولیس انسپکٹرون کے ایسے ہی خیالات ہون اوسکے بعد فریقین کے درمیان یہ شرط قرار پائے کہ جبتک ایک مباحث کی تقریر ختم نہو جائے دوسرا فریق جواب نہ دینے پاوے اس شرط پر اول مقلد فرقہ کے ایک مباحث نے تھوڑی کچھ گفتگو کی اور جب وہ گفتگو ختم کر چکے اور دوسرے فریق کے ایک مباحث کو بولنے کی اجازت دی تو آپ نے اوسنے تھوڑے ہی تقریر کیے تھے کہ ادہر جواب ملا کہ جو کچھ آپ کو جواب دینا ہے آیت اور حدیث کی حوالہ سے دیجیے اسپر ملا مچ گیا اور تالیان بجنے شروع ہوئین۔ وکٹوریہ پیپر کا اڈیٹر افسوس کرتا ہے کہ غیر مقلد مباحث کے خیالات اوسکے دل ہی دلمین رہے اور وہ اونکو ظاہر نہ کر سکا۔ دوسری وکٹوریہ پیپر کا اڈیٹر غیر مقلدین کے اس سوال کا جواب جو مقلدین کیطرف سے ہموقع پر دیا جاتا کسی مذہبی اخبار مین مشتہر ہونا ضرور سمجھتا ہے کہ امت محمدیہ مین اگر کسے دینی امر مین اختلاف ہو تو اوسکا فیصلہ کسطرح ہونا چاہیے تاکہ عوام الناس اور مہذب لوگون کو اوسپر منصفانہ راے قائم کرنے کا موقع ملے۔ شکر کا مقام ہے کہ اس مناظرہ مین گو سامعین کو کچھ لطف نہین آیا مگر کسے قسم کا دنگہ یا فساد نہین ہونے پایا مگر تاہم جس مجمع مین دس ہزار مختلف المذاہب آدمیون سے زیادہ موجود ہون وسٹرک سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کسے یوروپین مجسٹریٹ کا موجود ہونا بہت ضرور تہا اور ایسے بڑے مجمع مین خاصکر اس لحاظ سے کہ وہ مذہبی بحث کیواسطے ہوا تہا صرف ایک

ایک مسلمان ڈپٹی انسپکٹر اور ایک ہندو کورٹ انسپکٹر اور چند سارجنٹون اور کانسٹبلون
کا موجود ہونا کافی نہ تہا جس وقت مباحثین شہر مین واپس تشریف لائے باوجودیکہ
سیٹی پولیس کے کانسٹبل ساتہہ موجود تہے مگر بازار مین غیر مقلدین کے
نسبت لڑکونکا ایک بڑا ہجوم طرح طرح کے بولیان بولتا جاتا تہا۔
کیا ہمارا فرض نہ تہا کہ اون لڑکون کو ایسے مزخرفات
سے روکتے اس آرٹیکل کے اخیر پر وکٹوریہ پیپر عرض کرتا ہے
کہ ہماری ملکی مناظرون کے اصول نہایت شائستہ
اور مہذب ہونے چاہیین اور سامعین پر
فرض ہونا چاہیے کہ وہ بحث کو عمدہ
نتیجہ حاصل کرین کسی فریق
کی نسبت
کوئی ملائم کلمہ زبان پر نہ لاوین فقط

تاریخ طبع زاد مولوی ابو یوسف محمد مبارک علی سلمہ اللہ الولی

حق کیطرف سے طاقت دیا رہی اندنون
ای مومنان ہو مژدہ کہ اپنے نصیب کا
کیا عزت قمر ہے جہان پر چمک رہا
یہ اختر بریق ہے اوج قلوب پہ
کہتے ہین لوگ اسکو ستارہ محمدی نے
نکالا ہے اپنے صلاح کہ دشمن الصید الم

کیا رعب دشمنون پہ ہمارا ہے اندنون
چمکا ہوا بلند ستارا ہی اندنون
حیرت سے منکر کو حیرت نے مارا ہے اندنون
یہ سینۂ عدو مین شرارہ ہی اندنون
بیشک یہ ہے اہل دین کا سہارا ہی اندنون
صمصام تہمین لیے مارا ہے اندنون

تاریخ طبع رسالہ شیخ محی الدین تاجر کتب مؤلف کر

چمکا جہان پہ ہی ستارہ محمدی — ہر جا پہ جلوہ گر ہو ستار...
صمصام قادری کا ہے کیا خوب جواب — نام اسکا مشتہر ہے ستارہ محمدی
قرآن حدیث کا ہی جو تابع بصد یقین — لیتا وہ جلد تر ہے ستارہ محمدی
جب دیکھتا اسی ہے مخالف بصد الم — کرتا اسی اثر ہے ستارہ محمدی
رہتا ہی شرک و کفر مین جو شخص مبتلا — بس اسکا راہبر ہے ستارہ محمدی
صمصام قادری ہی جو چھپا پاگیا یہان — رد اسکا سربسر ہے ستارہ محمدی
مضمون اسکا ... قرآن حدیث ... — بی شبہ معتبر ہے ستارہ محمدی
انصاف کی ... دشمنو نہ دل نے پکارا ہی — ... عجیب تر ہی ستارہ محمدی
دیکھو ... — ستارہ محمدی

ایضا وله

...لو بتاؤن کیا ہے ستارہ محمدی — ہادی و رہنما ہے ستارہ محمدی
...ب نسخہ شفا ہے ستارہ محمدی — ہر درد کی دوا ہے ستارہ محمدی
...ی اس سے کشتۂ تقلید زندگی — اعجاز مصطفا ہے ستارہ محمدی
...لمیدیون کا اختر تقلید پست ہی — جب سے چمک رہا ہے ستارہ محمدی
...حت و کتابت خوش کاغذ نفیس — بار دگر چھپا ہے ستارہ محمدی
...بال تا بقدر جان دی کی اہل حق — ہر جا خریدتا ہے ستارہ محمدی
...بف محی دین سے ہی یہ نسخہ عجیب — نام اسکا پڑا ہے ستارہ محمدی
...انتا تی ہین پانے صحاب دین — انوار کبریا ہے ستارہ محمدی
...سنو نکا ردسے منور ہی خوشنما — جب سے کہ رونما ہے ستارہ محمدی
...تے ہو اسکا بھا اہل اشتیاق — اک جنس بے بہا ہے ستارہ محمدی
...ہی مخالف ہو سال طبع — اک نور پر ضیا ہے ستارہ محمدی

...حوصلہ ہو دشمن ناحق شناس کو
...درت سے جو حوصلہ دیا ہم کو قدیر نے
انصاف کی نظر سے کوئی دیکھے گر اسے
ای مومنون خدا کے لیے ملکے پیر لو
کس کشمکش مین تم کو لگایا ہے نفس نے
للہ ذرا حجاب تو آنکھون سے کھولیے
شاید کہ گوش زد نہین تسوید کی
سب بھائیون نے کہا ... طر کسی مخالف اگر
جب فکر سال ...

یون ہی اگر مین پاؤن پسارا ہے اندنون
اعدا کی سرکشی کا یہ چارا ہے اندنون
کیا خوب ہی جواب گرارا ہے اندنون
بحر محمدی کا کنارا ہے اندنون
اس سرخودی مین بسکہ خسارا ہے اندنون
حسن محمدی کا نظارا ہے اندنون
تشیعؔ پر ... گزارا ہے اندنون
... اندنون

توحید حق کا جو کہ ہے طالب جہان مین
جو اہل دین تابع ہے قول رسول کا
ایسا نہ دیکھا ہوگا رسالہ معین دین
انصاف جسکی دلمین ذرا بھر بھی نہین
انصاف جسکی دل مین ہے کہتا ہے بالضرور
صمصام اور سنا انکا کافی ہے یہ جواب
کہا کہا کی مال کسی کا پھولا ہے پیٹ جسکا
صمصام اور سنا انکا خاکہ اوڑا ہے خوب
صمصام والا دلمین یہ کہہ دیگا بالیقین
کر ختم اس رسالے کو ای محی دین اب
تاریخ سر سے لطف کے لکھی مجیب نے

لیتا وہ دیکھ زر ہے ...
پڑھتا وہ بخطر ہے ستارہ محمدی
شاداں وہ دیکھ کر ہے ستارہ محمدی
جیسا کہ خوب تر ہے ستارہ محمدی
بیشک اسکی حق مین تبر ہے ستارہ محمدی
کیا دین کا فخر ہے ستارہ محمدی
پڑھ لیجیے شک اگر ہے ستارہ محمدی
دیتا اسے ضرر ہے ستارہ محمدی
صمصام پہ تبر ہے ستارہ محمدی
صمصام کا ثمر ہے ستارہ محمدی
دیکھی جسے نظر ہے ستارہ محمدی
بس دین کا قمر ہے ستارہ محمدی

۱۳۰۰ ھ

تمت

[illegible] ... محی الدین ... [illegible]

طلب فرمایئے فقط